(1

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

عرب کے مشرکین اور لاثانی فرقے کے مشرکین کا عقیدہ

قارئین کرام قرآن پاک میں اللہ رب العزت عرب کے مشرکین کا ایک شرکیہ عقیدہ بیان فرماتا ہے کہ:

وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ مِمَّا ذَرَاَ مِنَ الْحَرْثِ وَ الْاَنْعَامِ نَصِيْباً فَقَالُوْا هٰذَا لِلّٰهِ بِزَعْمِهِمْ وَ هٰذَا لِشُرَكَآئِنَا فَمَا كَانَ لِشُرَكَآئِهِمْ فَلَا يَصِلُ اِلَى اللّٰهِ وَمَا كَانَ لِلّٰهِ فَهُوَ يَصِلُ اِلٰى شُرَكَآئِهِمْ سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ

(سورہ انعام، آیت ۱۳۶، پارہ ۸)

اور ان لوگوں نے اللہ کیلئے ایک حصہ کھیتیوں اور مویشیوں میں سے مقرر کر دیا جو اللہ کی پیدا کی ہوئی چیزیں ہیں سو انہوں نے اپنے خیال سے یوں کہا کہ یہ اللہ کیلئے ہے اور یہ ہمارے شرکاء کیلئے ہے سو جو ان کے معبودوں کیلئے ہے وہ اللہ کی طرف نہیں پہنچتا اور جو اللہ کیلئے ہے وہ ان کے شرکاء کی طرف پہنچ جاتا ہے یہ لوگ کیا ہی برا فیصلہ کرتے ہیں۔

مفسرین کرامؒ اس آیت کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ مشرکین نے اپنے اموال میں خود ساختہ تقسیمیں کی ہوئی تھیں کچھ حصہ تو بتوں کیلئے مقرر کرتے کچھ اللہ کیلئے اب ہوتا یہ کہ جو حصہ اللہ کیلئے مقرر ہوتا اس میں سے کوئی چیز اگر بتوں والے حصہ میں چلی جاتی تو رہنے دیتے اور کہتے بھلا اللہ کو اس کی کیا حاجت اور اگر بتوں والے حصہ میں سے کوئی چیز اللہ کے نام کئے ہوئے حصہ میں چلا جاتا تو فوراً اس کو جدا کر کے دوبارہ بتوں والے حصہ میں شامل کر لیتے۔۔

اب آئے ہم آپ کو پاکستان کے ایک ایسے ہی مشرک یعنی صوفی مسعود احمد المعروف لاثانی سرکار کے عقیدے سے واقف کراتے ہیں جس نے اپنی شریعت میں بھی اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے درمیان اسی طرح تقسیم کی ہوئی ہے اور جو حصہ اللہ کے نام پر ہوا سے تو ہر ایک کے نصیب میں دینے کا عقیدہ رکھتے ہیں اور جو حصہ نبی ﷺ کے نام پر ہو تو اسے صرف مخصوص لوگوں کو دینے کا عقیدہ رکھتے ہیں۔۔ چنانچہ اپنی کتاب میں لکھتا ہے کہ:

میرے پیرو مرشد سیدنا چادر والی سرکار کا طریق یہ تھا کہ آپ اگر کبھی اللہ کے نام پر دینا چاہتے تو خواہ کیسا ہی انسان ہوتا اس کو خیرات کر دیتے لیکن جب کبھی حضور نبی کریم ﷺ، اہل بیت، یا بزرگان دین کے نام پر کسی کو کچھ (کھانا، لباس، یا استعمال کی کوئی چیز) دیتے تو ہمیشہ یہ احتیاط فرماتے کہ کوئی نیک مومن یا پرہیز گار آدمی کو ہی خیرات کریں۔ (راہنمائے اولیاء مع روحانی نکات، ص ۲۵۲)

(2

کیا صوفی صاحب اپنے پیر جی کی اس خودساختہ تقسیم کا ثبوت قرآن وحدیث یا فقہ کی کتاب سے دینے کی جرات کریں گے۔۔۔؟؟؟

اسی طرح اللہ رب العزت مشرکین مکہ کا ایک اور شرکیہ عقیدہ بیان فرماتے ہیں کہ:

وَ قَالُوْا هٰذِهٖۤ اَنْعَامٌ وَّ حَرْثٌ حِجْرٌ ﳓ لَّا یَطْعَمُهَاۤ اِلَّا مَنْ نَّشَآءُ بِزَعْمِهِمْ (انعام،۱۳۶)

اورانہوں نے اپنے خیال کے مطابق یوں کہا کہ یہ مویشی اور کھتی ہے جس پر پابندی ہے اس کو بس وہی لوگ اس میں سے کھائیں گے جس کو ہم چاہیں

آگے اللہ تعالی ان کا ایک اور عقیدہ بیان فرماتا ہے کہ:

وَ قَالُوْا مَا فِیْ بُطُوْنِ هٰذِهِ الْاَنْعَامِ خَالِصَةٌ لِّذُكُوْرِنَا وَ مُحَرَّمٌ عَلٰۤى اَزْوَاجِنَا (سورہ انعام، آیت ۱۳۹)

اورانہوں نے کہا کہ جو کچھ ان جانوروں کے پیٹوں میں ہے وہ ہمارے مردوں کیلئے خالص ہے اور ہماری بیویوں پر حرام قرار دیا گیا ہے

یعنی ان مشرکین کا ایک شرکیہ عقیدہ یہ بھی تھا کہ نذر ونیاز پر خودساختہ پابندیاں لگائی ہوئی تھیں کہ اسے صرف وہی لوگ کھا سکتے ہیں جسے ہم چاہیں یا اس مال کو مرد تو کھا سکتے ہیں عورتوں پر حرام ہے۔بعینیہ یہی عقیدہ پاکستان کے مشرک "لاثانی سرکار" کا بھی ہے بس فرق یہ ہے کہ مشرکین نے عورتوں پر حرام قرار دیا تھا اس نے اپنی خودساختہ شریعت میں مردوں پر حرام قرار دیا ملاحظہ ہو:

آپ کی احتیاط کا تو یہ عالم تھا کہ ازواج مطہرات کے نام پر دیجانے والی چیزیں کو تو کسی مرد کو ہاتھ بھی نہ لگانے دیتے تھے اور ازواج مطہرات کے نام پر دیتے وقت نیک اور پرہیزگار خواتین کو ہی دیتے۔

(رہنمائے اولیاء مع روحانی نکات، ص ۲۵۲)

ہم نام نہاد صوفی صاحب سے مطالبہ کرتے ہیں کہ اگر ان میں جرات ہے تو اپنے پیر کی اس خودساختہ شریعت کا ثبوت قرآن وحدیث یا مستند کتب فقہ سے دیں بصورت دیگر ہم یہ فیصلہ اپنے پڑھنے والوں پر چھوڑتے ہیں کہ وہ قرآن کی آیات پڑھ کر ان مشرکوں پر لعنت بھیجتے ہیں یا اس کے ہاتھ پر بیعت ہو کر مشرکین مکہ کے گروہ میں شامل ہونا پسند کرتے ہیں۔۔یاد رہے کہ نذر و نیاز منت وغیرہ صرف اللہ کیلئے ہے انبیاء یا بزرگوں کے نام کی نذر و نیاز کا مال خنزیر سے بھی زیادہ نجس و مردار ہے مطالبے پر ثبوت بھی انشاءاللہ فراہم کردئے جائیں گے۔

www.LasaniSarkarFitna.tk
www.youtube.com/LasaniSarkarFitna
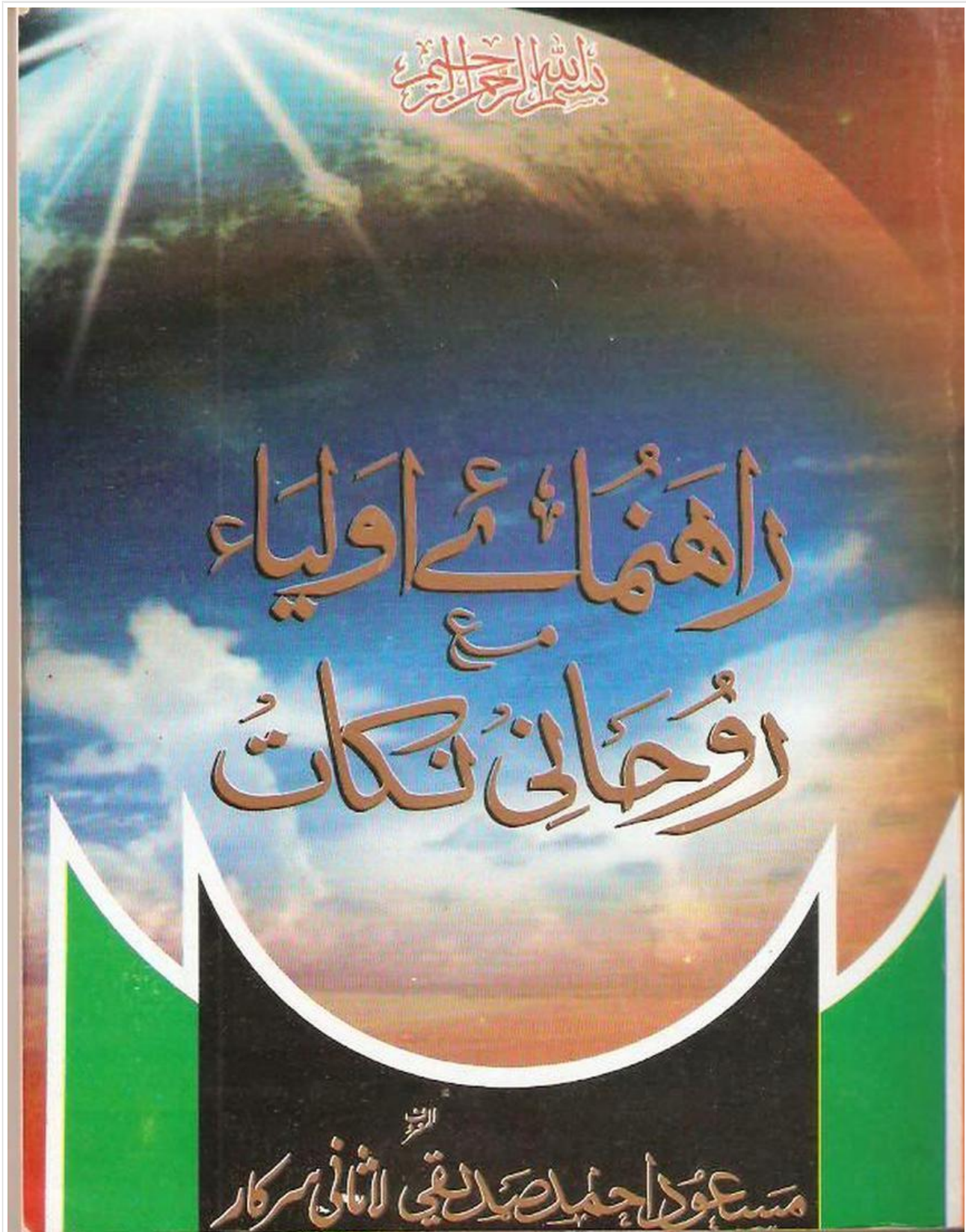
بسم اللہ الرحمن الرحیم
راھنمائے اولیاء
مع
روحانی نکات
مسعود احمد صدیقی لاثانی سرکار

''ہم تمہارے اس عمل سے بہت خوش ہیں کہ تمہاری طرف سے بہت زیادہ نذرانے آتے ہیں۔''

میرا معمول ہے کہ تقریباً روزانہ ہی اللہ ورسول ﷺ، انبیائے کرامؑ، اہل بیتؓ، صحابہ کرامؓ اور بزرگان دینؒ کے لئے حسب توفیق کچھ نہ کچھ نذرانہ پیش کرتا رہتا ہوں۔ یہی وجہ ہے کہ وہ تمام ہستیاں بھی خوش ہوکر اس فقیر پر نظر کرم فرماتی رہتی ہیں۔

بزرگوں کے نام پر دینے کے آداب

میرے آقا حضور نبی کریم ﷺ، صحابہ کرامؓ اور اولیائے کرامؒ کے نام پر جب بھی کچھ نذرانہ پیش کریں تو ہمیشہ کوشش کریں کہ کسی نیک انسان (مومن، ولی اور فقیر وغیرہ) کو ہی دیں۔

میرے پیرومرشد سیدنا چادر والی سرکارؒ کا طریق یہ تھا کہ آپؒ اگر کبھی ''اللہ'' کے نام پر دینا چاہتے تو خواہ کیسا ہی انسان ہوتا اس کو خیرات کر دیتے لیکن جب کبھی حضور نبی کریم ﷺ، اہل بیتؓ یا بزرگان دینؒ کے نام پر کسی کو کچھ (کھانا، لباس یا استعمال کی کوئی بھی چیز) دیتے تو ہمیشہ یہ احتیاط فرماتے کہ کوئی نیک، مومن یا پرہیزگار آدمی کو ہی خیرات کریں بلکہ آپ کی احتیاط کا تو یہ عالم تھا کہ ازواج مطہراتؓ کے نام پر دی جانے والی چیزوں کو تو کسی مرد کو ہاتھ بھی نہ لگانے دیتے تھے اور ازواج مطہراتؓ کے نام پر دیتے وقت نیک اور پرہیزگار خواتین کو ہی دیتے۔

مقبول ومنظور وسیلہ کی اہمیت

عام طور پر مُردوں کے ایصال ثواب کیلئے فاتحہ شریف پڑھی جاتی ہے اور کلام الٰہی (کلمہ، درود، ذکر، اعمال صالحہ اور کھانا وغیرہ) کا ثواب بخشا جاتا ہے۔ واضح ہو کہ ان سب کا ثواب یقینی صورت

Arab k Mushrikeen or Lasani Sarkar Firqay k Mushrikeen